فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیگرافک ایڈریس ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۸ / احسان ۱۳۴۴ ہش ، ۱۷ / صفر ۱۳۸۵ھ ، ۱۸ / جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۳۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ / جون بوقت ۲/۱ ۷ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ رات نیند آگئی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں ۔

اخبار احمدیہ

ربوہ — آج مورخہ ۱۷ / جون بروز جمعرات ۲/۱ ۷ بجے شام مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے ۔ جس میں صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ادا فرمائیں گے تمام اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ کی اس میں حاضری لازمی ہے ۔

(زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور کی اطلاع کے لئے یہ اعلان ہے کہ مورخہ ۲۵/۶/۶۵ بروز جمعۃ المبارک لائل پور شہر میں انصار اللہ کا ایک تربیتی اجتماع منعقد ہوگا ۔ جس میں مرکز سے علمائے کرام کے علاوہ امید ہے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی شمولیت فرمائیں گے ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے مالی سال کا نصف گزر رہا ہے ۔ اس وقت تک بجٹ کا نصف حصہ پورا ہو جانا چاہیئے تھا ۔ بعض مجالس نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی ۔ زعماء اور عہدہ داران سے گزارش ہے کہ کمی کو جلد پورا کر دیں ۔

زمیندار احباب عموماً فصل ربیع پر اپنا سارے سال کا چندہ ادا کر دیا کرتے ہیں ۔ ان کو بھی یاد دہانی کے طور پر عرض ہے کہ جلد ادا فرمائیں ۔

سالانہ اجتماع امسال ایک ماہ پہلے ہو رہا ہے ۔ چندہ اجتماع کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے ۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے

چاہیئے کہ والدین بچوں کیلئے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں

ایک مرتبہ ایک دوست نے اپنے بچے کو مارا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں بلا کر بڑی درد انگیز تقریر فرمائی اور فرمایا :-

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بد مزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے ۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے ۔ اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ وہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے ۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو ۔ جس طرح اور جس قدر (بچوں کو) سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں ۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے ۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں

اوّل ۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے ۔

دوم ۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو ۔ اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں ۔

سوم ۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں ۔

چہارم ۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام ۔

پنجم ۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے ۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۲ ص ۲ تا ۱۱ ، ۱۷ / جنوری ۱۹۰۰ء خط نمبر ۶ مولانا عبدالکریم صاحب)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ جون ۱۹۶۵ء

افریقہ میں تبلیغِ اسلام

کل کے اداریہ میں ہم نے المنبر کے جس مضمون پر تبصرہ کیا ہے اس مضمون کا آخری حصہ آج یہاں پھر نقل کیا جاتا ہے۔ صاحب مضمون فرماتے ہیں:۔

"اس وقت ضرورت ہے کہ عیسائی جن بنیادوں پر تبلیغی کام کر رہے ہیں ہم بھی اسی طرح سے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا آغاز کریں چند سال سے افریقہ میں تبلیغ کے سلسلہ میں مسلمانوں و عیسائیوں کے درمیان معرکہ جاری ہے عیسائی مشنری اپنے تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر افریقہ پر ایک مدت سے حملہ آور ہیں۔ اس کے مقابلہ میں مسلمان مشنریوں نے بھی وہی طریقے اختیار کئے، فرق صرف اتنا تھا کہ مسلمانوں کی تنظیم اتنی مکمل نہ تھی اور ان کے مالی وسائل حد درجہ محدود تھے جس کی کمی پوری کرنے کے لئے انہوں نے حد درجہ جسمانی مشقت سے کام لیا۔ امریکہ کے ایک پادری بلی گراہم کو پچھلے دنوں بڑی شہرت حاصل ہوئی تھی۔

مسلمان مبلغوں نے ان کا افریقہ میں اس طرح پیچھا کیا کہ ان کی خطابت اور زورِ بیان کا بھرم کھل گیا۔ ہر جلسہ میں ان سے عیسائیت کے بارے میں ایسے سوال کئے گئے کہ کوئی بھی ان کا تشفی بخش جواب نہ دے سکا۔ انہیں ہر شہر میں مناظرہ کا چیلنج دیا گیا جب انہوں نے یہ رنگ دیکھا تو اپنا چار مہینہ کا طویل پروگرام مہینہ بھر میں ختم کر کے واپس بھاگ گئے اور اس دن سے ان کی شدت پھر کبھی سننے میں نہ آئی۔

عیسائیت کے مقابلہ کے لئے ہمیں بھی وہی تمام طریقے اختیار کرنے چاہئیں جو انہوں نے اختیار کئے ہیں۔ ہم نے افریقہ میں دیکھ لیا ہے کہ ہمارے طریقے سے زیادہ موثر ہوتے ہیں کیونکہ صداقت کو منوانا کتنا آسان ہوتا ہے۔ ہمیں مقابلے میں آنے سے نہیں ڈرنا چاہیئے کیونکہ ہم صداقت پر ہیں۔ ہسپتالوں میں کام کرنے کے لئے ہمیں معتقدین اور سمجھدار کارکنوں کی اشد ضرورت ہے، مریض یوں بھی توجہ کے طلبگار رہیں۔ مریض کی شفا و صحت کے لئے جانا تیمار(داری) کو تاکیدی سنت ہے، اگر ہم ایک ایسا گروہ پیدا کر سکیں جسے نفسیات اور طب میں تربیت دے کر مریضوں سے گفتگو کرنے کے قابل بنا یا جائے تو وہ ملک اور قوم کی بہت بڑی خدمت ہو گی۔

(م۔خ) (المنبر ۱۱ جون ۱۹۶۵ء)

ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ م۔خ کون صاحب ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی کا علم رکھتے ہیں کیونکہ افریقہ میں اس وقت جو جماعت منظم طور پر تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے وہ واحد جماعت احمدیہ ہی ہے۔ اور جو کوائف صاحب مضمون نے اس اسلامی مشنری جماعت کے بتائے ہیں اور عیسائیوں سے جس طرح وہ نبرد آزما ہو رہی ہے۔ الفضل میں اس کا حال مفصل رپورٹوں کی صورت میں چھپتا رہتا ہے۔ چنانچہ بلی گراہم سے جو امریکہ کا نہایت با اثر پادری ہے جب افریقہ میں گیا تو یہ جماعتِ احمدیہ ہی تھی جس نے ہر مقام پر اس کا تعاقب کیا اور جس کو جماعتِ احمدیہ نے چیلنج پر چیلنج دیا جس سے تنگ آ کر جناب پادری صاحب نے اپنا دورۂ افریقہ ہی ادھورا چھوڑ دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ نے دونوں مشرقی اور مغربی افریقہ میں کئی ایک نہایت موثر مشن کھولے ہیں۔ سکول جاری کئے ہیں اور ہر جگہ عیسائیت کو شکست پر شکست دی ہے۔ ذیل میں ہم صرف نائیجیریا احمدیہ مشن کے کچھ حالات کتابچہ "اشاعتِ اسلام اور ہماری ذمہ داری" سے جو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء پر مشتمل ہے نقل کرتے ہیں۔ یہ تقریر ۱۹۵۷ء کے جلسہ سالانہ میں کی گئی تھی اس کے بعد جماعتِ احمدیہ کی نائیجیریا میں جو مساعی اور ترقی ہوئی ہے اس کا ذکر یہاں نہیں ہے۔

"نائیجیریا میں ہمارے مشن کا اثر و نفوذ گزشتہ چند سالوں میں بہت بڑھ گیا ہے اور اب وہاں ہماری تبلیغی مساعی کا دائرہ پہلے سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس مشن کی قابلِ قدر مساعی کے نتیجہ میں وہاں کا مسلم طبقہ اب یہ محسوس کرنے لگا ہے کہ احمدیہ مشن ہی ایک واحد منظم ادارہ ہے جو مسلم عوام کے حقوق کی حفاظت اور ان کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے مصروف و کوشاں ہے۔

اس مشن کے زیرِ اہتمام ایک ہفتہ وار اخبار The Truth جاری ہے۔ یہ اخبار نائیجیریا میں مسلمانوں کا واحد اخبار ہے جو عیسائیت کے حملوں کے سامنے ایک آہنی دیوار کا کام دے رہا ہے اور ہماری تبلیغ کا ایک نہایت کامیاب اور موثر ذریعہ ہے۔ مختلف ممالک کی اسلامی تنظیمیں اس کی وجہ سے اپنے لٹریچر اور معلومات کا تبادلہ کرتی اور بعض اہم شخصیتیں اس میں اشاعت کے لئے مضامین بھیجتی ہیں۔ اس اخبار کی وجہ سے وہاں کے پریس میں ہمارا اچھا اثر ہے۔

امسال ہمارے مشن کے ایک سرگرم نوجوان کو گورنمنٹ نے ہمارے اخبار The Truth کے نمائندہ کے طور پر جرنلزم کی ٹریننگ کے لئے انگلینڈ بھجوانے کے لئے منتخب کیا ہے۔

نائیجیریا کے پریس پر ہمارے اثر و رسوخ کا اندازہ اس امر سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ ہمارے مبلغ انچارج مولوی نسیم سیفی صاحب اس سال نائیجیریا یونین آف جرنلسٹس کے وائس پریذیڈنٹ منتخب ہوئے ہیں۔

اس مشن کا اپنا پریس ہے جس کی وجہ سے ہر سال کثیر تعداد میں قیمتی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس مشن نے Life of Mohammad اور An out Line of Islam دو کتابچے شائع کئے ہیں جو اس ملک کے سکولوں میں بطور نصاب پڑھائے جاتے ہیں نیز اس مشن کے زیرِ اہتمام یہاں کی لوکل زبان Yoruba (یوروبا) میں قرآن مجید کے ترجمہ کا کام شروع ہو چکا ہے اور پہلا پارہ امسال شائع بھی کر دیا گیا ہے۔

پروفیسر الیاس برنی نے گزشتہ سال ایک کتاب Qadiani Movement نامی لکھی جسے جنوبی افریقہ کی ایک کمپنی مکی پبلیکیشنز نے شائع کیا۔ نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے اس کتاب کے جواب میں ایک کتاب Our Movement نامی شائع کی ہے جسے ہالینڈ سے طبع کروایا گیا ہے اس میں پروفیسر برنی صاحب کے اعتراضات کا تفصیلی جواب دیا گیا ہے نیز ان کی مغالطہ انگیزیوں اور غلط بیانیوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ مخالفینِ احمدیت جب تعصب کی رَو میں بہ کر حق کو چھپانے اور نورِ ہدایت کو منہ کی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں کس درجہ غلط بیانی، دھوکہ دہی اور دوسروں کی تحریرات میں تحریف سے کام لینا پڑتا ہے۔ سیفی صاحب کی کتاب بہت دلچسپ اور اثر کرنے والی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ جہاں احمدی احباب کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہو گا وہاں غیر از جماعت دوستوں پر احمدیت کی صداقت کو اس طور پر واضح کرنے کا باعث ہو گا کہ وہ صداقت کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہیں گے

اس مشن نے کثرت سے اسلامی لٹریچر شائع کیا ہے جس سے ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ بہت متاثر ہے اور مشن کی مساعی کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہے۔ چنانچہ نائیجیریا کے وزیرِ اعظم الحاج ابوبکر نے ایک مرتبہ اس امر کا اظہار کیا کہ مجھے جب بھی عیسائیوں سے بحث کے دوران میں کوئی بات پیش کرنی ہوتی ہے تو ہمیشہ احمدیہ لٹریچر میری رہنمائی کرتا ہے۔ میں اس کے علاوہ کسی اور مذہبی لٹریچر پر اس قدر اعتماد نہیں کرتا جتنا کہ احمدیہ جماعت کے لٹریچر پر کرتا ہوں۔ ہماری جماعت کے مبلغین کی ان مساعی کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ عیسائی حلقوں میں تشویش کا اظہار کیا جانے لگا ہے۔

امسال مئی کے وسط میں نائیجیریا کے عیسائی پادریوں کی ایک نمائندہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ لیگوس کے مشہور اخبار ڈیلی ٹائمز کی اطلاع کے مطابق اس کانفرنس میں اس امر پر انتہائی تشویش اور گھبراہٹ کا اظہار کیا گیا کہ نائیجیریا میں اسلام بڑی سُرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے اور اسلام کی یہ فتوحات عیسائیت کے لئے زبردست خطرہ ہیں۔

اخبار مذکور نے مزید لکھا کہ کانفرنس میں عیسائی پادریوں نے اپنی تقاریر میں شدید خدشہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کی بڑھتی ہوئی رَو کے نتیجہ میں عیسائیوں کے حوصلے پست ہو رہے ہیں اور ان کا یقین اور ایمان متزلزل ہوتا جا رہا ہے۔

نائیجیریا کے ایک بہت بڑے اخبار [illegible] جس کا ایڈیٹر عیسائی ہے نے اپنے اخبار میں Christian Faith in danger کے عنوان سے ایک مقالہ لکھا جس میں اس نے لکھا ہے کہ:۔

"ہم چرچ کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو (باقی صفحہ ۸ پر)

تربیت اطفال

چند ضروری باتیں

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بی ، ایس سی ربوہ

قسط نمبر ۴

تربیت اولاد کا اہم ترین ذریعہ دعا

اللہ تعالیٰ جسم کا خالق ہے تو روح کا بھی رب ہے۔ قلب و ذہن عطا فرماتا ہے۔ تو ان میں نورِ فراست بھی وہی بھر سکتا ہے۔ چنانچہ رب ھب لی من الصالحین میں خَلق اور خُلق دونوں اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کئے گئے ہیں۔ اور رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ میں ذریت محض اور اس کی پاکیزگی دونوں اسی سے چاہی گئی ہیں۔

تاریخ بتلاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی تربیتی نگرانی کا زیادہ موقعہ نہیں ملا۔ آپ کے اوائل بچپن میں ہی باپ بیٹا جدا ہو گئے۔ غریب الوطنی میں ماں کی تربیتی کوششیں محدود تھیں۔ ہاں باپ کی دعائیں تھیں کہ بچہ کے دل و سینہ کو اس طرح پاک کر گئیں۔ کہ وہ فرمانبرداری کا پیکر خالق کے حکم اور باپ کے منشاء پر گردن تک کٹوانے کو تیار ہو گیا۔ انہی پدری دعاؤں کو فیضان نظر کا نام دے کر شاعر نے کہا ہے۔

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ ایک معمور الاوقات انسان جو ساری ہی دنیا سے اسلام کی روحانی جنگ میں مصروف تھا۔ جس نے راتیں اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام کی سربلندی کے لئے گریہ و زاری میں اور دن خدمتِ دین میں بسر کئے۔ جس کو اپنی ضروری حاجات پر وقت صرف کرنا گراں تھا کہ یہ وقت بھی خالص خدمت میں گزرے۔ اس کے پاس خاص طور پر اولاد کے لئے وقت کہاں تھا چنانچہ آپ نے اولاد کے لئے دعائیں ہی کیں۔ اور فرمایا کہ میری اپنی حالت تو یہ ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ پھر بچوں کو سزا دینے کے معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے۔ کاش دعائیں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً جب دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اوّل۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

چہارم۔ اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام

پنجم۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ (ملفوظات جلد ۲)

ایک دنیا گواہ ہے کہ اس مقدس باپ کی دعاؤں کو کیسا قبول بخشا گیا کہ ساری ہی اولاد اپنے اپنے رنگ میں آسمانِ روحانیت کے ماہ و نجوم بنے اور آپ کے لائے ہوئے نوروں کو ساری دنیا میں پھیلانے کا موجب بنے اور بن رہے ہیں۔

قرآن کریم نے بھی اولاد کے بارے میں دعا سکھلائی ہے کہ

ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریٰتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماماً

ترجمہ اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں متقیوں کا امام بنا (یعنی ہمارا خاندان ہماری اتباع کرے لیکن وہ متقی ہو صرف رشتہ داری کی ضد میں ہمارا ساتھ نہ دے)۔

اولاد و ازواج کو ہدایت دے کر آنکھوں کی ٹھنڈک بنانا اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ کیونکہ وہی تربیتی ذرائع میں اثر ڈال کر انہیں مفید بنا سکتا ہے۔

خود نیک بنو اور خدا پرست بنو

جسمانی ساخت اور عادات و خصائل میں سے بہت سی خصوصیات بچہ والدین سے ورثہ میں حاصل کرتا ہے۔ ان میں شکل و صورت اور طبعی رجحانات شامل ہیں۔ چنانچہ کمزور والدین کے بچے کمزور۔ بیمار والدین کے بچے بیماری کے اثرات کو جلد قبول کرنے والے گوری نسلوں کے گورے۔ متلون مزاج والدین کے بچے اکثر ضدی اور شریف خاندانوں کے بچے طبعاً شریف اور خراب ماحول میں بھی دوسرے بچوں سے عالی ظرفی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ چال ڈھال اور عادات و اطوار تخم تاثیر کے طور پر نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔ راسخ شدہ خصائل تو الگ رہے میاں بیوی کے خلوت کے وقت کے خیالات کی عارضی رو بھی بچے پر اثر انداز ہوتی ہے چنانچہ خلوت کے وقت کی دعا میں ایک یہ بھی حکمت ہے کہ وہ خیالات کی رو کو نیکی کی طرف موڑتے ہیں۔ ورثہ میں حاصل شدہ خصائل بنیادی حیثیت رکھتے ہیں جس پر ماحول کے اینٹ گارا سے انسانی کردار کی عمارت تشکیل پاتی ہے۔ اور مخالف ماحول کے لمبے اثر کے ماتحت یہ خصائل دب بھی جاتے ہیں۔ لیکن جب بھی مخالف ماحول بدلتا ہے۔ یہ پھر ابھرتے ہیں۔ ان کو یکسر دبا دینا اور انسانی طبیعت سے کلیۃً خارج کر دینا قریباً محال ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ نیک اولاد کے خواہشمند اپنے نفوس کے اندر نیکی کا درخت لگائیں کہ اس کے بیج تخم میں شامل ہو کر اگلی نسلوں کو ودیعت ہوں۔ اور توتی اکلھا کل حین باذن ربھا۔ (ابراہیم ۲۶) کے قانون کے ماتحت ہر نسل میں نیک پھل وجود میں آتے ہیں۔

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے ماحول کو انسانی کردار کی تشکیل میں بہت دخل ہے اور اکثر عادات و اطوار ماحول سے اخذ ہوتے ہیں مادری زبان کے علم اور لہجہ ہی کو لو۔ کسی درسی علم کے بغیر بچہ اپنی مادری زبان میں ما فی الضمیر ادا کرنا اپنے ماحول سے ہی سیکھتا ہے۔ خاص طور پر لہجہ تو ایک ایسی مثال ہے کہ غیر ماحول میں برسوں کی عرق ریزی اور محنت سے بمشکل وہ لہجہ پیدا ہوتا ہے۔ جو بچہ محض اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو ادا کرتے اور لب ہلاتے ہوئے سن سن کر ہی سیکھ جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک ناتواں، کم عقل بلکہ بے سمجھ بچہ بغیر کسی کتاب و امتحان کی مدد کے غیر قوم کے علماء کو شکست دیتا ہے۔ جہاں زبان کی تحصیل میں مشقت اٹھا کر اور دو امتحان میں سے گزرنا ہے۔ یہ کرشمہ ماحول کا ہے۔ چنانچہ جو کچھ اپنے ارد گرد دیکھتا یا سنتا ہے۔ اسے اپنے قلب و ذہن میں اتار کر اس میں ماہر ہو جاتا ہے۔ زمیندار گھرانوں کے بچے اپنے کھیل میں بھی نالیاں اور کیاریاں بناتے ہیں اور درس و تدریس کے ماحول میں رہنے والے بچے گھر آ کر کھیل کے دوران میں استاد اور شاگرد بننے کا ڈرامہ کرتے ہیں۔ جن گھروں میں بڑے نماز پڑھتے ہیں بچے بھی رکوع و سجود کی نقل اتارتے ہوئے اپنے لبوں کو ویسے ہی پیارے انداز میں حرکت دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ نماز انہیں آتی بھی نہیں ہوتی دیکھا گیا ہے کہ جو والدین ریڈیو پر گانے سنتے ہیں۔ اور سینما دیکھتے ہیں۔ ان کے بچے بھی گانے بجانے کی دھنوں اور فلمی اشعار گنگناتے ہیں۔ مگر دیہات میں زندگی بسر کرنے والے کیونکر امید رکھ سکتے ہیں کہ اپنے گردو پیش مکروہات کو دیکھتے ہوئے بچے ان سے بچے رہیں گے بچوں سے حقہ بھروانے والے اور سگریٹ منگوانے والے والدین کے بچے ابتداء میں والدین سے چھپ کر بعد میں ان کے سامنے اور آخر کار ان کے ساتھ بیٹھ کر حقہ اور سگریٹ پینے لگ جاتے ہیں اور کوئی وعظ و نصیحت ماحول کے اثر کو بچوں کے اندر داخل ہونے اور ان میں گھر کرتے ہوئے نہیں روک سکتی اسی لئے تو قرآن مجید فرماتا ہے۔ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون کہ تم کتاب فطرت میں یہ چیز پاتے ہوئے کہ بے عمل لوگوں کی نصیحت اثر نہیں رکھتی اپنے بچوں اور دوسرے زیر اثر لوگوں کو تو نیکی اختیار کرنے کا حکم دیتے ہو جبکہ تم پر خود نیکی اختیار کرنا گراں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک برائی سے خود نہ رکتے اور دوسروں سے رکنے کی توقع رکھنے اور خود نیکی کو دو بھر خیال کرتے ہوئے دوسروں سے نیکی کی توقع رکھنے کو خلاف عقل قرار دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”لیکن اگر کوئی شخص کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں۔ تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعوےٰ ہی دعوےٰ ہوگا جب تک وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں۔ تو وہ اپنے دعوے میں کذاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ پہلے خود اپنی اصلاح کرے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی زندگی کو متقیانہ نہ بنا دے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اسکو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔"

(ملفوظات ۲)

سو ضروری ہے کہ نیک اولاد کے متمنی والدین خود نیکی اختیار کرکے بچوں کے سامنے نیک نمونہ پیش کریں۔

۸۔ صحبتِ بد

ذرا بڑا ہونے پر بچہ اپنے وقت کا ایک حصہ باہر کھیل میں گزارتا ہے۔ اب اس کا ماحول گھر کی چار دیواری سے تجاوز کرکے محلہ تک وسیع ہو جاتا ہے۔ اب گھر کے افراد کے علاوہ اس کے کھیل کے ساتھی بھی اس کی تربیت پر اثر انداز ہیں اور مناسبتِ عمر کے لحاظ سے گھر والوں سے زیادہ بچہ اپنے کھیل کے ساتھیوں کا اثر زیادہ قبول کرتا ہے۔ اب ضروری ہے کہ اس بات پر نگاہ رکھی جائے کہ اس کے ساتھی اور راہی ہیں سے اس کے دوست کیسے ہیں اگر یہ نیک اور شریف ہوں گے تو بچہ نیکی اور شرافت میں ترقی کرے گا۔ بصورتِ دیگر اس کا نفسِ امارہ اُبھر کر اسے بدی اور برائی کی طرف کھینچے گا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"جب تک بچے کی صحبت اور مجلس نیک نہ ہوگی اس وقت تک ماں باپ کی کوشش تا بچوں کے اخلاق درست کرنے میں کارگر اور مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔"

پھر فرمایا:۔

"پس جہاں اپنے بچوں کی فکر اور نگہداشت ضروری ہے وہاں دوسرے بچوں کے اخلاق و عادات کی نگہداشت بھی ضروری ہے۔"

بجائے اس کے کہ خراب دوستوں کے اثرات بچہ میں ملاحظہ کرنے کے بعد اسے ان دوستوں سے علیحدہ رکھنے کی کوشش کی جائے جبکہ دونوں طرف دلوں میں انس کا رشتہ قائم ہو چکا ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ابتداء میں ہی دوستوں کے انتخاب میں بچہ کی مدد کی جائے صحبت کے اثرات کی گہرائی کا نقشہ شیخ سعدیؒ کے اس شعر سے خوب واضح ہوتی ہے ؎

جمالِ ہمنشیں در من اثر کرد
وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم
(سعدیؒ)

بُری مجلس تو بڑوں کو ہلاک کر دیتی ہے بچہ تو اپنے نفع نقصان سے ناواقف اور قوتِ ارادی میں کمزور ہونے کے باعث بُری صحبت (خواہ گھر کے افراد کی طرف سے ہو یا دوستوں کے ذریعہ سے) کے بد اثرات کو روکنے اور ان سے بچنے کی ہرگز اہلیت نہیں رکھتا۔ صحبتِ بد کی مذمت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان کو ہلاک کرنے والی چیزوں میں سے ایک بد صحبت بھی ہے۔ دیکھو ابوجہل خود تو ہلاک ہوا مگر اور بھی بہت سے لوگوں کو لے مرا۔"

۹۔ "کوئی راہ نزدیک تر راہِ محبت سے نہیں" (المسیح الموعودؑ)

بچہ اکثر ایسی باتوں اور مواقع سے دوچار ہوتا ہے جو اس کے قلیل تجربہ کے پیشِ نظر اس کے لئے نئے ہوتے ہیں اور وہ خود بخود ان سے عہدہ برا ہونے کی اہلیت نہیں رکھتا اس لئے اگر اسے بر وقت مناسب رہنمائی مہیا نہ کی جائے تو وہ اپنی ناقص سمجھ اور ناتجربہ کاری کے باعث اپنے سے طریق پر معاملہ کرتے ہوئے بسا اوقات خرابی کا باعث بنتا ہے۔ علاوہ ازیں انسانی طبیعت کسی بات سے رُکنے یا اختیار کرنے کے لئے بار بار کی یاد دہانی کی محتاج ہے۔ اور بچہ تو نسبتاً کمزور قوتِ ارادی کے باعث اس فطری کمزوری سے زیادہ حصہ رکھتا ہے۔ اسی کمزوری کے پیشِ نظر قرآن نے فرمایا فذکر ان نفعت الذکریٰ (سورہ اعلیٰ) (پس تم بھی نصیحت کرو نصیحت کرنا ہمیشہ دنیا میں مفید ہوتا رہا ہے)

بچہ کے معاملہ میں اس زریں قرآنی ہدایت کو بھلا کر اسے جھڑک۔ دھمکی یا مار پیٹ کا نشانہ بنا لینا اس کے دل میں ایک مکروہ انتقامی ردِّ عمل کو جنم دیتا ہے جس سے وہ اپنے بزرگوں کے خلاف نفرت، حکم عدولی اور ضد پر آمادہ ہوتا ہے اور بار بار کے ایسے واقعات بچہ کے اعصاب کو کند کرکے جھڑک، دھمکی یا مار پیٹ کے اثر کو رفتہ رفتہ بیکار کر دیتے ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ بچہ سزا بھی پاتا ہے اور اصلاح بھی نہیں ہوتی بلکہ ایک اور خطرناک ردِّ عمل پیدا ہو کر معاملہ بگڑتا جاتا ہے۔ ضرورت دراصل اس امر کی ہوتی ہے کہ بچہ کو اس کی سمجھ کے معیار پر سادہ دلائل یا مثالوں سے سمجھا کر اسے بُری بات سے روکا یا اچھی بات پر آمادہ کیا جائے۔ اگر ناپسندیدگی کا اظہار ضروری ہی ہو تو خاموشی کیساتھ اپنے چہرہ اور آنکھوں میں ناراضگی کے اثرات پیدا کرکے بچہ پر ناراضگی کو واضح کیا جائے۔ اس سے بچہ کے اعصاب پر بُرا اثر نہیں پڑتا اور خاموشی میں ہی معاملہ وقار اور سکون سے حل ہو جاتا ہے۔ جسمانی سزا تو ایک خاص حد کے بعد اور پھر انتہائی طور پر شاذ کے طور پر ہونی چاہیئے۔ اور وہ بھی ایسے انداز میں کہ بچہ اس سے اثر لے۔ میرے نزدیک جو لوگ معمولی باتوں پر مارنے پر اُتر آتے ہیں وہ خود بے حوصلہ ہیں۔ فذکر ان نفعت الذکریٰ کی ذمہ داری سے ڈنڈے کے زور اور طاقت کے بل پر بچنا چاہتے ہیں۔ غرض بچہ کے ساتھ عالی حوصلگی ضروری ہے اور غیظ پر محبت کو ترجیح دینا لازم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محبت و احسان کی تاثیرات کو خوب واضح فرمایا ہے اور سچ یہی ہے کہ "کوئی راہ نزدیک تر راہِ محبت سے نہیں" یہ مقدس اور پیارا قول جہاں سلوک کے میدان میں روشنی کا مینار ہے وہاں بچوں کی تربیت کی وادی میں بھی مشعلِ راہ۔ محبت کے نتیجہ میں تعاون اور غیظ و غضب کے نتیجہ میں نفرت و گریز ترقی کرتی ہیں۔ بچے کو بات بات پر جھڑک یا مار پیٹ کر کند اعصاب کرنے کی بجائے اسکے اعصاب کو مناسب حد تک تیز رکھا جائے کہ اشارہ اور کنایہ سے ہی اثر لے کر وہ فرمانبرداری کی راہ پکڑے۔

۱۰۔ نماز

یوم پیدائش کو بچہ کے سامنے جو اسکی ساری زندگی کا منصوبہ رکھا گیا تھا اس میں حیّ علی الصلوٰۃ کے الفاظ میں دعوتِ عمل دیکر عرصہ حیات کے قلیل اور راہ کے بعید ہونے کے پیشِ نظر چند لمحے بعد ہی "قد قامت الصلوٰۃ" کہہ کر اعلان کر دیا گیا کہ صفِ عمل تیار ہے اس میں فوراً ہی شامل ہو جاؤ چنانچہ اگر اسے اچھی تربیت میسر آئی تو وہ غیر شعوری طور پر اسی وقت سے صلوٰۃ میں شامل ہوا۔ نیم شعوری طور پر حصہ لینے کا وقت سات سال کی عمر میں آیا جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین اور چونکہ ہر عمل کے پورے طور پر قیام کے لئے ایک عرصہ مشق کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے تین سال کو عرصۂ درگزر خیال فرماتے ہوئے آپ نے حکم دیا کہ واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین کہ دس سال کی عمر میں وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں جسمانی سزا دو۔ غور فرمائیں وہ سراپا رحم و شفقت۔ دشمنوں تک سے نرمی کا روادار اور بچوں سے خاص طور پر پیار کرنیوالا مقدس آقا دس سال کے بچہ کو مارنے کا حکم دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس حکم کے پیچھے وہ اذیت کام کرتی ہے جو اس سراپا رحم وجود کو بچے کے اس نقصان پر ہوئی کہ اسنے نماز ضائع کی جس سے وہ بچہ عام انسانی معیارِ اکرام سے گر گیا۔ اس سے نماز کی اہمیت ظاہر ہے۔

قرآن نے بھی فرمایا وامر اھلک بالصلوٰۃ واصطبر علیھا (تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور اس حکم پر (یعنی نماز) پر خود بھی قائم رہ۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو خانہ کعبہ کے پاس آباد کرنے کی غرض ربّنا لیقیموا الصلوٰۃ (تا وہ عمدگی سے نماز قائم کریں) بیان کی۔ حضرت اسمٰعیلؑ اپنی اولاد کو کان یامر اھلہٗ بالصلوٰۃ والزکوٰۃ (مریم: ۵۶) کے ماتحت نماز و زکوٰۃ کی تاکید فرماتے رہے۔ حضرت لقمانؑ نے یابنیّ اقم الصلوٰۃ (لقمان: ۱۸) کے الفاظ میں اپنے بیٹے کو نماز قائم کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے بھی بچوں کی تربیت میں نماز باجماعت کی اہمیت کو ان الفاظ میں ظاہر فرمایا۔ "میرے نزدیک ان ماں باپ سے بڑھ کر اولاد کا کوئی دشمن نہیں جو بچوں کو نماز باجماعت کی عادت نہیں ڈالتے۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی ایک دعا میں والدین کی مغفرت مانگی تو اپنی اور اپنی اولاد کے لئے نماز ہی کی توفیق۔ پھر عجیب تو اور ہے کہ قرآن نے اولاد کے بارہ میں قرۃ عین بننے کی دعا فرمائی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز ہی کو قرۃ عین فرمایا۔ گویا اولاد تب قرۃ عین ہوگی جبکہ نماز پر قائم ہو۔ اگر انسان خود اور اس کی نسلیں نماز پر قائم ہو گئیں تو وہ اپنے مقصد کو پا گیا اور وہ اولاد مبارک ہوئی اور اگر نماز نہ ملی تو وہ دنیا پرست ہوا اور اولاد فتنہ۔ اسی لئے مولانا رومؒ نے فرمایا

چیست دنیا از خدا غافل بدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

جو دوست خود تو مسجدوں میں جاتے ہیں لیکن بچوں کی غفلت اور سستی پر درگزر کرتے ہیں وہ مندرجہ بالا حکم قرآنی۔ دعائے ابراہیمؑ، نصائح اسمٰعیلؑ۔ پندِ لقمانؑ۔ فرمانِ رسولؐ اور ارشادِ امام پر غور فرمائیں اور سوچیں شاید ان سے بڑھ کر ان کی اولاد کا اور کوئی دشمن نہ ہو۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنے پیارے اور دلکش انداز میں پیدائشی احمدیوں کو تخمی اور بذریعہ تبلیغ شامل ہونیوالوں کو پیوندی پودوں سے تشبیہہ دی تھی۔ یہ دونوں قسم کے پودے اب باغِ محمدی میں لگ رہے ہیں اور باغ پھر بہار پر ہے۔ پیوندی پودے حاصل کرنے کے لئے ایک وسیع پروگرام کے ماتحت محمدیؐ خادم ملک ملک نکل گئے ہیں، اور اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈال رہا ہے۔ لیکن تخمی پودوں کی آبیاری کے لئے گھر گھر ایک کیاری ہے جسے سینچنا والدین کا فرض ہے خدا کرے کہ جہاں ہم پیوندی پودوں کے لئے بحر و بر میں کوشاں ہیں وہاں تخمی پودوں کی جو ہر گھر میں کیاری ہے محمدیؐ نور سے اس کی پورے طور پر آبیاری کر سکیں جس کے نتیجہ میں صحت مند پودے حاصل ہوں اور ہم حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو سرخرو ہو کر پیش ہو سکیں کہ ہم نے حضورؐ کے باغ کی رعنائی و تحویلی کو قائم رکھنے کے لئے پوری کوشش کی اور اس دنیا اور آخرت میں اولاد کے ذریعہ سے ہمیں بھی آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب ہو۔

ربّنا ھب لنا من
ازواجنا وذرّیّتنا
قرّۃ اعینٍ وّاجعلنا
للمتّقین اماماً ہ

آمین

صدر محترم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کراچی تشریف لے جا رہے ہیں

(۲۱ جون تا ۲۸ جون ۱۹۶۵ء)

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۲۱ تا ۲۸ جون ۱۹۶۵ء مجلس کراچی کا دورہ فرما رہے ہیں۔ جس کے دوران آپ متعدد مواقع پر احباب اور خدام سے خطاب فرمائیں گے۔

- احمدیہ ہال میں درس قرآن کریم دیں گے
- مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ۔ مجلس عاملہ مقامی۔ اراکین لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمائینگے
- اجلاس عام و اجلاس یوم والدین سے خطاب فرمائیں گے۔
- تھیوسافیکل ہال (بندر روڈ) میں پبلک جلسہ (۲۵ جون) منعقد ہوگا۔ جس کے دوران شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔
- علاوہ ازیں ایک خاص اور دلچسپ پروگرام "مذاکرہ علمیہ" کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے تفصیلی پروگرام قائد صاحب خدام الاحمدیہ کراچی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

امید ہے کہ احباب جماعت کراچی و گرد و نواح محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں گے۔ اور دیگر اجلاسات میں عموماً اور پبلک جلسہ اور مذاکرہ علمیہ میں خصوصاً غیر از جماعت احباب کو اپنے ہمراہ لائیں گے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر ملک کے طول و عرض میں کثرت کے ساتھ احمدی جماعتوں نے جلسے منعقد کئے چند جلسوں کی روئیداد پہلے شائع ہو چکی ہے۔ چونکہ سب جلسوں کی روداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتی اس لئے ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کر دیے جاتے ہیں۔ جہاں سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

سرگودھا۔ مردانہ و زنانہ ڈیرہ اور تحصیل چنیوٹ۔ لائل پور۔ چک ۲۷ ب کاچیلو ضلع تھرپارکر۔ حویلیاں ضلع ہزارہ۔ اوکاڑہ۔ چک منگلا۔ خان پور۔ جھنگ صدر۔ راولپنڈی میرپور آزاد کشمیر۔ ملتان شہر۔ پاکپتن۔ قصور۔ جہلم۔ گوجرانوالہ۔ گوئٹہ بشیر آباد سندھ۔ چہور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات گوکھووال چک ۱۲۱ رحیم یار خان۔ چک ۱۶۶ مراد محمود آباد ضلع بہاولنگر۔ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔ چک 91A محمود آباد ضلع ملتان۔ ایبٹ آباد۔ گجرات۔ چٹاگانگ مشرقی پاکستان۔ دانہ ضلع ہزارہ۔ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر۔ چکوال۔ کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد۔ لجنہ اماء اللہ احمد نگر ضلع جھنگ۔

زعماء انصار اللہ رپورٹ فرمائیں

قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ کے امسال کے پروگرام میں یہ امر بھی شامل ہے کہ ہر جماعت میں مسجد بنوائی جائے خواہ کچی ہی ہو اسلئے زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ جلد تر رپورٹ فرمائیں کہ آیا ان کے ہاں مسجد موجود ہے اگر ابھی مسجد نہیں ہے تو اس کی تعمیر کس مرحلہ میں ہے؟

ہر زعیم صاحب اس درخواست پر جلد توجہ فرمائیں جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

---

۱۴ ایمپرس روڈ لاہور۔ (پ۔ٹ $\frac{6}{65}$ ۱۱)

— ناظر تعلیم ربوہ —

تعلیم القرآن کلاس کا پروگرام

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام تعلیم القرآن کلاس کا اجراء یکم جولائی ۱۹۶۵ء سے ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز اس کلاس کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ ۷ بجے صبح سے ۴۵-۷ تک مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پارہ دس سے پارہ تیرہ تک کا ترجمہ و تفسیر پڑھائیں گے۔

۲۔ ۴۵-۷ سے ۳۰-۸ تک مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب پارہ ۱۸ تا ۲۰ تک کا ترجمہ و تفسیر پڑھائیں گے۔

۳۔ ۳۰-۸ سے ۱۵-۹ تک مکرم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ حدیث کی کتاب ریاض الصالحین کا منتخب حصہ پڑھائیں گے اور علم حدیث کے متعلق ضروری امور سے واقفیت کرائیں گے۔

۴۔ ۱۵-۹ سے ۴۵-۹ تک وقفہ

۵۔ ۴۵-۹ سے ۳۰-۱۰ تک مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب پارہ ۱۷ تا ۲۰ کا ترجمہ و تفسیر پڑھائیں گے۔

۶۔ ۳۰-۱۰ سے ۱۵-۱۱ تک دوران ماہ اہم مسائل دینیہ کے متعلق سلسلہ کے جید علماء ضروری لیکچرز دیں گے۔

نوٹ:۔ تمام شریک ہونے والے احباب ۳۰ جون تک ربوہ تشریف لے آئیں۔

۲۔ موسم کے مطابق ضروری بستر ساتھ لائیں۔ باہر سے آنے والوں کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں ہوگا۔

۳۔ ضروری نوٹس لکھنے کے لئے قلم دوات کاپی وغیرہ ساتھ لائیں۔ جمعہ کے دن تعطیل ہوا کرے گی۔ فارغ اوقات میں مطالعہ اور سلسلہ کے بزرگوں اور صحابہ سے ملاقات کر کے روحانی استفادہ کریں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہفتہ اطفال کا ایک خصوصی پروگرام

اطفال کی تنظیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

۱۔ "قومی نیکیوں کے تسلسل کے قیام کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس قوم کے بچوں کی تربیت ایسے ماحول اور ایسے رنگ میں ہو کہ وہ ان اغراض اور مقاصد کو پورا کرنے کے اہل ثابت ہوں جن اغراض اور مقاصد کو لے کر وہ قوم کھڑی ہوئی ہو۔"

۲۔ "بچوں کی ایک شاخ ہونی چاہیئے اور ان کے نگران مقرر ہونے چاہیئں ان بچوں کے نگران نوجوان نہ ہوں بلکہ بڑی عمر کے لوگ ہوں"

۳۔ "ایسے لوگوں کے سپرد بچوں کی نگرانی کی جائے اور ان کے فرائض میں یہ امر داخل کیا جائے کہ وہ بچوں کو پنج وقتہ نمازوں میں باقاعدہ لائیں سوال و جواب کے طور پر دینی اور مذہبی مسائل سمجھائیں۔ پریڈ کرائیں اور اسی طرح کے اور کام ان سے لیں جن کے نتیجہ میں محنت کی عادت سچ کی عادت اور نماز کی عادت ان میں پیدا ہو جائے۔"

احباب جماعت اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ حضور کے ان ارشادات کی تعمیل میں تمام احمدی بچوں (۷ سے ۱۵ سال تک) کو اطفال الاحمدیہ میں شامل کریں اور اگر کسی جگہ مجلس قائم نہیں تو مجلس کو بھی قائم کریں۔ تا قومی ترقی جلد ہو۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بھرتی اسسٹنٹ چارجمین (ریلوے)۔ تنخواہ ۱۷۵-۵۰-۳۵۰ الاؤنس علاوہ
اسامیاں ۲۲ شرائط: بی کلاس ڈپلومہ انجینئرنگ یا ڈپلومہ الیکٹریکل انجینئرنگ یا بی ایس سی ایف ایس سی (نان میڈیکل) عمر $\frac{6}{65}$ ۳۰ کو ۲۰ تا ۳۵ - درخواستیں $\frac{6}{65}$ ۳۰ تک معرفت دفتر روزگار بنام چیف پرسانل آفیسر پی ڈبلیو ریلوے م

وصایا

ضروری نوٹ (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگرچاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا ہے۔ مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۷۹۹ میں فوزیہ شکیلہ بنت محمد عبد اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر تیرہ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے اس وقت اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ آئندہ جو بھی آمد ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اور جو بھی جائداد ہوگی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ تحریر سے جاری کی جائے۔

الامۃ: فوزیہ شکیلہ بنت ڈاکٹر قریشی محمد عبد اللہ صاحب چوک قاضیاں چنیوٹ ضلع جھنگ۔

گواہ شد: محمد عمر بشیر احمد صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ۔

گواہ شد: محمد قاسم خان

مثل نمبر ۱۷۸۰۰ میں صبیحہ خانم بنت ڈاکٹر محمد عبد اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے ماہوار ۵/- روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ اس وقت اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں آئندہ جو بھی آمد ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ براہ مہربانی وصیت تاریخ تحریر سے جاری فرمائی جائے۔

الامۃ: صبیحہ خانم

گواہ شد: محمد عمر بشیر احمد صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ۔

گواہ شد: محمد قاسم خان

مثل نمبر ۱۷۸۰۱ میں نعیم احمد ولد محمد عبد اللہ صاحب قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۱۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اندازاً ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اس وقت اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور بر سر روزگار ہونے پر تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے جاری فرمائی جائے۔

العبد: نعیم احمد

گواہ شد: محمد عمر بشیر احمد صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ۔ گواہ شد: محمد عبد اللہ قریشی (والد موصی)

مثل نمبر ۱۷۸۰۲ میں شمیم اختر بنت چوہدری امیر الدین صاحب قوم ڈیگل پیشہ خانہ داری عمر ۱۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیمنٹ بلڈنگ تھارٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اپنے والد کی طرف سے مبلغ ۱۰/- روپے بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میری کوئی آمدنی ہوئی یا کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: شمیم اختر

گواہ شد: امیر الدین (والد موصیہ)

گواہ شد: عبد الواحد خان سیکرٹری وصایا حلقہ سول لائن لاہور۔

مثل نمبر ۱۷۸۰۳ میں نسیم اختر بنت چوہدری امیر الدین قوم ڈیگل پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سیمنٹ بلڈنگ تھارٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اپنے والد کی طرف سے ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد میری کوئی ماہوار آمدنی ہوئی یا میں نے کوئی جائیداد پیدا کی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: نسیم اختر

گواہ شد: امیر الدین (والد موصیہ)

گواہ شد: عبد الواحد خان سیکرٹری وصایا۔ حلقہ سول لائن لاہور۔

مثل نمبر ۱۷۸۰۴ میں گل شیر خان ولد ملک محمد دین صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۵۳ء ساکن میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت ایک مکان فیکٹری ایریا ربوہ جس کی قیمت دو ہزار پچاس روپے ہے اور میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۸۵/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت یکم مئی ۶۵ء سے جاری فرمائی جائے۔

العبد: گل شیر خان۔ گواہ شد: سید عزیز احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد: محمد حنیف قمر بقلم خود سیکرٹری

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

* ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ
* چڑچڑاپن۔ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار
* جلد تھک جانا۔ بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۵/ روپے

شفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویات

چوک میو ہسپتال لاہور

فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

روز

انتہائی اعلیٰ وناسپتی

روز وناسپتی

• تازہ
• صاف
اور
• خالص

اعظم پبلسٹی ملتان

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

سنبھالے اگر ہماری اس تنبیہ کی طرف توجہ نہ کی گئی تو عین ممکن ہے کہ اسلام فاتحانہ انداز میں جنوبی نائیجیریا کے آخری سرے تک پہنچ جائے۔"

نائیجیریا کے ایک اور اخبار نے لکھا کہ:-

"میتھوڈسٹ کے چرچ نے اپنی سالانہ کانفرنس کی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ اسلام مغربی افریقہ اور خود برطانیہ میں ایک زبردست تبلیغی مہم سر کر رہا ہے"

نائیجیریا میں ہمارے مشن کی ایک بہت بڑی کامیابی ملکی ریڈیو پر اسلامی معلومات پر تقاریر نشر کرنا ہے ہر ماہ تقریباً آٹھ دس بار ہمارے مبلغین ریڈیو پر تقاریر نشر کرتے ہیں۔ جن میں اسلام کے خلاف اعتراضات کے جوابات اور اسلامی تعلیم کی خوبیوں کے متعلق عوام کو معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ چونکہ یہ پروگرام تمام نائیجیریا میں براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے اس طرح ہمیں ملک کے تمام حصوں میں اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

اس سال ہمارے مشن کی ایک خاص کامیابی ریڈیو پر خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کا نشر کرنا ہے۔ لیگوس نائیجیریا کا دارالخلافہ ہے جہاں سے ہر ماہ چار مساجد سے یہ پروگرام نشر کیا جاتا ہے جس میں احمدیہ سنٹرل مسجد بھی شامل ہے۔ دیگر مساجد کے امام تمام کا تمام خطبہ عربی میں پڑھتے ہیں۔ اس لئے اکثر مسلمان اور عیسائی ان خطبات سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ لیکن ہمارا خطبہ چونکہ انگریزی زبان میں ہوتا ہے اس لئے سب مسلمان اور عیسائی اسے سمجھ سکتے ہیں

نائیجیریا سے یہ پروگرام
۹۰ میٹر بینڈ — ۴.۸ ۳.۰/ کلو
پر نشر کئے جاتے ہیں۔ یہ پروگرام پاکستان میں شام کے پانچ بج کر پینتیس منٹ پر سنا جا سکتا ہے۔

نائیجیریا میں ہمارے نو سکول جاری ہیں امسال [illegible] کے علاقہ کے مقامی حاکم نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تعلیمی مساعی کو سراہتے ہوئے اپنے علاقہ میں ایک سو ساٹھ ایکڑ زمین بطور عطیہ دی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء جہاں عنقریب سکول اور مشن ہاؤس کی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی جس کے لئے فنڈز اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مشن کے ذریعہ تقریباً دو صد افراد نے قبولیت اسلام کا شرف حاصل کیا ہے۔ اس سال بیعت کنندگان میں سے MISS MARY PEART خاص طور پر قابل ذکر ہیں یہ انگریز خاتون نائیجیریا میں کچھ عرصہ رہ چکی ہیں اور یہاں کے ایک مشہور اخبار THE DAILY TIMES اور اخبار TRUTH کے خواتین کے کالموں میں مضامین لکھتی رہتی ہیں۔"

(اشاعت اسلام اور ہماری ذمہ داریاں ص ۸ تا ص ۱۴)

گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلہ لینے والے طلباء

جو طلباء امسال گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلہ لے رہے ہیں خاکسار کو اپنا نام ولدیت تعلیم اور مکمل پتہ سے آگاہ کر دیں تاکہ ان کو سکول میں آنے پر ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جا سکے۔ نیز یہاں پر داخلہ لینے کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (لازمی مضامین کے علاوہ ڈرائنگ۔ سائنس اور ریاضی) کے ساتھ ہونا لازمی شرط ہے داخلہ اخراجات اور رہائش کے متعلق مزید مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے خاکسار کو اس پتہ پر لکھیں

محمد افضل طاہر محلہ دارالنصر غربی ربوہ

سکول کھلنے پر خاکسار کا پتہ درج ذیل ہوگا:-

محمد افضل رول نمبر ۲۴ معرفت گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول۔

خصوصی ہیرے
و دیگر بیش قیمت پتھر دلپسند و جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں
فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور فون ۲۶۲۲۳

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

کوئی طالبہ فیل نہیں ہوئی، ۷۰ طالبات میں سے ۶۶ پاس۔ چار کمپارٹمنٹ میں،

پاس ہونے والی ۶۶ طالبات میں سے ۵ فرسٹ ڈویژن میں، ۲۷ سیکنڈ ڈویژن میں اور ۳۴ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئیں

امسال ثانوی تعلیمی بورڈ کے امتحان میٹرک میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ بھی بفضلہ تعالےٰ شاندار رہا۔ سکول کی طرف سے ۷۰ طالبات امتحان میں شریک ہوئی تھیں ان میں سے کوئی طالبہ فیل نہیں ہوئی۔ ۶۶ طالبات کامیاب قرار پائیں البتہ چار کمپارٹمنٹ میں آئی ہیں اگر کمپارٹمنٹ کی چار طالبات کو شامل نہ کیا جائے تو کامیاب طالبات کی اوسط ۱۰۰ فیصد بنتی ہے کامیاب ہونیوالی ۶۶ طالبات میں سے ۵ فرسٹ ڈویژن میں ۲۷ سیکنڈ ڈویژن میں اور ۳۴ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئی ہیں۔ نتیجہ کی شرح فیصد حوصلہ افزا ہے اور اس بنا پر سکول کی ہیڈ مسٹریس مسعودہ بشیر صاحبہ ممبرات سٹاف اور علی الخصوص وسدیر جماعت کی معلمات مبارکباد کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں آئندہ کیفیت اور کمیت ہر دو لحاظ سے اس سے بہت بہتر اور کہیں بڑھ کر نتائج دکھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے:۔

سائنس گروپ

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۲۶۰۶۲	صبیحہ خاتون	۶۲۲	فرسٹ
۲۶۰۶۳	شاہدہ پروین	۵۹۴	″
۲۶۰۶۴	مسعودہ طاہرہ	۵۴۲	″
۲۶۰۶۵	امینہ بیگم	۴۵۷	سیکنڈ
۲۶۰۶۶	بشریٰ نعیمہ	۴۷۹	″
۲۶۰۶۷	بشریٰ ثمینہ	۳۰۶	تھرڈ
۲۶۰۶۸	نعیمہ ناہید	۴۵۴	سیکنڈ
۲۶۰۶۹	بشیر اختر	۴۱۷	تھرڈ
۲۶۰۷۰	امۃ الرشید حمید	۴۶۶	سیکنڈ
۲۶۰۷۱	زاہدہ خانم کمپارٹمنٹ ریاضی		
۲۶۰۷۲	عطیہ	۵۲۲	″
۲۶۰۷۳	ناصرہ بیگم	۳۶۶	تھرڈ
۲۶۰۷۴	شمیم اختر	۶۰۷	فرسٹ
۲۶۰۷۵	بشریٰ بیگم	۴۸۸	سیکنڈ
۲۶۰۷۶	سلمیٰ	۵۰۵	″
۲۶۰۷۷	راشدہ بیگم	۴۸۰	″
۲۶۰۷۹	رقیہ بیگم	۳۹۹	تھرڈ
۴۴۶۰۸	رخشندہ اختر	۴۹۹	سیکنڈ
۴۴۶۰۹	طاہرہ صدیقہ	۵۰۷	″

HUMINITIES GROUP

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۴۴۶۵۷	امۃ القیوم کمپارٹمنٹ سوشل سٹڈیز		
۴۴۶۵۸	خالدہ شاہین	۵۱۹	سیکنڈ
۴۴۶۵۹	امۃ الحفیظ بیگم	۴۶۷	″
۴۴۶۶۰	عارفہ درخشانہ	۴۸۲	″
۴۴۶۶۱	نعیمہ بشریٰ	۵۳۷	″
۴۴۶۶۲	امۃ النصیر	۵۷۳	فرسٹ
۴۴۶۶۳	بشریٰ طاہرہ	۴۹۸	سیکنڈ
۴۴۶۶۴	امۃ المصور	۵۹۱	فرسٹ
۴۴۶۶۵	طاہرہ منور	۵۱۴	سیکنڈ
۴۴۶۶۶	امۃ الحی	۴۷۳	″
۴۴۶۶۷	حمیدہ اختر	۵۰۱	″

HUMINITIES GROUP

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۴۴۶۶۸	سیدہ ناصرہ بیگم	۵۸۶	فرسٹ
۴۴۶۶۹	فرخندہ فرزانہ	۵۳۸	سیکنڈ
۴۴۶۷۰	حمیدہ بیگم	۵۴۴	فرسٹ
۴۴۶۷۱	امۃ النصیر	۵۰۸	سیکنڈ
۴۴۶۷۲	ناصرہ صدیقہ	۵۲۱	″
۴۴۶۷۳	امۃ الرشید	۵۴۶	فرسٹ
۴۴۶۷۴	مسرت بیگم	۴۴۷	تھرڈ
۴۴۶۷۵	ممتاز بیگم	۵۴۸	فرسٹ
۴۴۶۷۶	رفیقہ زاہدہ	۵۹۶	″
۴۴۶۷۷	زبیدہ حسن	۶۰۷	″
۴۴۶۷۸	رضیہ سلطانہ	۵۴۰	″
۴۴۶۷۹	طاہرہ ندرت	۴۹۸	سیکنڈ
۴۴۶۸۰	آمنہ بیگم	۴۶۱	″
۴۴۶۸۱	امۃ الرحمٰن	۴۷۳	″
۴۴۶۸۲	امۃ القیوم تدسیر	۴۴۲	تھرڈ
۴۴۶۸۳	طاہرہ ناہید	۴۳۶	″
۴۴۶۸۴	صداقت جمال	۳۸۰	″
۴۴۶۸۵	عذرا پروین	۴۵۱	سیکنڈ
۴۴۶۸۶	انیسہ بیگم	۳۷۵	تھرڈ
۴۴۶۸۷	شاہدہ بیگم	۴۹۱	سیکنڈ
۴۴۶۸۸	بشریٰ بیگم	۴۶۱	″
۴۴۶۸۹	مبارکہ بشریٰ	۵۲۶	″
۴۴۶۹۰	رضیہ سلطانہ	۴۳۰	تھرڈ
۴۴۶۹۱	رقیہ نجمہ	۵۰۱	سیکنڈ
۴۴۶۹۲	منصورہ	۶۱۵	فرسٹ
۴۴۶۹۳	شاہدہ طلعت	۵۲۹	سیکنڈ
۴۴۶۹۴	امۃ اللہ	۵۶۶	فرسٹ
۴۴۶۹۵	صادقہ شمیم	۴۷۹	سیکنڈ
۴۴۶۹۶	بشریٰ	۵۱۳	″
۴۴۶۹۷	امۃ الکریم	۴۳۸	تھرڈ
۴۴۶۹۸	امۃ الجمیل	۴۷۹	سیکنڈ

HUMINITILS GROUP.

رولنمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۴۴۶۹۹	صفیہ بشریٰ	۴۴۰	تھرڈ
۴۴۷۰۰	بشریٰ تنویر	۴۹۱	سیکنڈ
۴۴۷۰۱	نادرہ بیگم	۴۱۷	تھرڈ
۴۴۷۰۲	امۃ الرشید	۴۶۲	سیکنڈ
۴۴۷۰۳	نعیمہ	۴۳۷	تھرڈ
۴۴۷۰۴	مبارکہ بیگم کمپارٹمنٹ انگلش		
۴۴۷۰۵	صالحہ بشریٰ	۵۰۷	سیکنڈ
۴۴۷۰۶	مسرت سعید کمپارٹمنٹ انگلش۔		
۴۴۷۰۷	عارفہ انجم	۵۳۴	سیکنڈ

رشیدہ سلطانہ صاحبہ کی وفات

انّا للہ وانّا الیہ راجعون

محترمہ رشیدہ سلطانہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت محمد علی خان صاحب مرحوم کی صاحبزادی اور محترم حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی کی اہلیہ تھیں ۱۴ رجون ۱۹۶۵ء کو ۵ بجے صبح بعمر قریباً ۶۴ سال سول ہسپتال کراچی میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا تابوت کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لائل پور لایا گیا اور وہاں سے ۱۴ رجون کو ہی دس بجے شب بذریعہ ٹرک ربوہ پہنچا۔ اگلے روز مورخہ ۱۵ رجون کو صبح محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں مرحومہ کی نعش بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کی گئی۔

مرحومہ بہت مخلص صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ انھوں نے جائداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ رمضان کا مہینہ اکثر قادیان میں گزارنے کی کوشش کرتیں۔ گزشتہ سال بھی آپ نے یہ بابرکت مہینہ قادیان میں ہی گزارا۔

اللہ تعالےٰ نے انہیں تین لڑکے اور سات لڑکیاں عطا فرمائیں دو لڑکے منصور احمد اور محمود احمد اور چار لڑکیاں شادی شدہ زندہ ہیں ان کا ایک پوتا، ۲۷ نواسے نواسیاں، دو پڑنواسے اور تین پڑنواسیاں ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دینی و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں کلاس (پری میڈیکل۔ پری انجینئرنگ اور آرٹس) میں نیا داخلہ بروز ہفتہ ۲۵ رجون ۱۹۶۵ء سے شروع ہوکر ۳۰ رجون تک رہے گا۔ میٹرک میں ۷۰۰ سے اوپر وظیفہ کی حد تک نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کی پوری فیس معاف کی جاتی ہے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے حاصل کریں۔ انٹرویو کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ ہونا ضروری ہے۔ داخلہ فارم پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ساتھ لگاکر ۲۵ رجون سے قبل پیش کیا جائے۔

(مرزا ناصر احمد ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل)

جماعت احمدیہ چونڈہ کا سالانہ تبلیغی جلسہ

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۶، ۲۷ رجون ۱۹۶۵ء کو جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوگا۔ امید ہے مرکز سے علمائے سلسلہ تشریف لاکر اس میں شمولیت فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے جلسہ میں شمولیت فرماکر مستفیض ہوں۔

(رشید احمد زعیم انصار اللہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)